© rasailojaraid.com

دعوت کی چھ صفات کلمہ طیبہ، نماز، علم وذکر، اکرام مسلم، اخلاص نیت، دعوت وتبلیغ سے متعلق قرآن مجید میں جتنی آیات وارد ہوئی ہیں مولف نے ان کا اردو ترجمہ اور معتبر عربی اردو تفاسیر سے ان کی آسان فہم تشریح وتفسیر کی ہے اور مفید علمی نکات بیان کیے ہیں۔اس لحاظ سے یہ کتاب عوام اور علماء دونوں کے لیے قابل استفادہ ہے۔

مولف کی ایک افسوس ناک جسارت پر ہمارے کچھ تحفظات بھی ہیں۔موصوف نے ''ایمان، جہاد اور ہجرت'' کے عنوان کی مناسبت سے مترجم قرآنی آیات درج کی ہیں۔قرآن کریم کی جن آیات میں جہاد کا ذکر ہے وہ تمام مفسرین کے نزدیک مشرکین وکفار کے ساتھ قتال وجدال کے معنی میں بالکل صریح ہیں، جن میں دوسری تاویل پیش کرنے کی قطعی گنجائش نہیں۔زیر نظر کتاب کے ۲۲۲ تا ۲۲۴ مذکورہ عنوان کے تحت جہاد اور ہجرت سے متعلق مختلف آیات ترجمہ کے ساتھ ذکر کی گئی ہیں اور مولف ان کی تفسیر سے تعرض کیے بغیر، کنی کترا کر آگے دوسرے موضوع کی طرف چلے گئے اور اس وضاحت کی ضرورت ہی محسوس نہیں کی کہ ان آیات میں جہاد کا مصداق کیا ہے اور کون سے معنی میں مستعمل ہے؟ اس طرز عمل سے یہ تاثر ملتا ہے کہ مولف نے بھی ایک خاص عرف کے زیر اثر رہ کر جہاد وقتال کے مضمون پر مشتمل قرآنی آیات ''مجاہدۂ نفس'' کے معنی میں لیے ہیں، بفرض المحال اگر مولف نے ان آیات کو ان کے صحیح مصداق ''قتال وجہاد'' پر محمول کیا ہے تو دوسری ایسی آیات، جن میں صراحتاً لفظ ''قتال'' ذکر ہے، مولف نے انہیں کیوں نظر انداز کر دیا؟ صاف واضح ہے کہ قتال اپنے مفہوم کے لحاظ سے بالکل واضح ہے، اور اس میں ''مجاہدۂ نفس'' والی تاویل کی کوئی گنجائش نہیں۔اس لیے مولف چکمہ دے گئے اور ایسی آیات قصداً نظر انداز کر دیں۔مولف دیانت سے کام لے کر جہاد کی ایسی تمام آیات، ان کے صحیح تناظر میں واضح کرنے کی کوشش کریں کہ ان آیات میں ''جہاد'' مشرکین وکفار سے قتال کرنے کے معنی میں ہے اور اسے ''مجاہدۂ نفس'' پر محمول کرنا بہت بڑی جسارت ہے۔

کتاب کی جلد بندی مضبوط، کاغذ اور طباعت درمیانے درجہ کی ہے۔

روح البیان فی تفسیر القرآن، مؤلف: سید فضل الرحمن، ناشر: زوّار اکیڈمی پبلی کیشنز، اے ۴/۴، ناظم آباد ۴، کراچی، سائز: ۲۳×۳۶=۱۶، صفحات: ۳۸۲۔

مولانا سید فضل الرحمن کئی معروف کتابوں کے مولف ہیں اور مشہور علمی مجلہ ''ششماہی السیرہ عالمی'' کے مدیر بھی ہیں۔انھوں نے ''احسن البیان فی تفسیر القرآن'' کے نام سے اردو زبان میں قرآن مجید کی تفسیر پر کام شروع کیا ہے، اب تک اس کی چھ جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔زیر تبصرہ کتاب درس نظامی کے نصاب میں شامل ''عم'' پارہ کی تفسیر پر مشتمل ہے اور اس میں درسی خصوصیات کی رعایت کی گئی ہے۔مولف نے دل نشین اسلوب میں آیات کی تفسیر کے ساتھ نحوی ترکیب اور مشکل الفاظ کے معانی ومصادر بھی لکھے ہیں۔لیکن جو صیغہ جس باب سے استعمال ہوتا ہے اس کی صراحت کا التزام پوری کتاب میں نہیں کیا گیا۔حالانکہ طلباء صیغوں کے ابواب جاننا ضروری سمجھتے ہیں اور اس پہلو پر پوری توجہ دیتے ہیں۔

© rasailojaraid.com